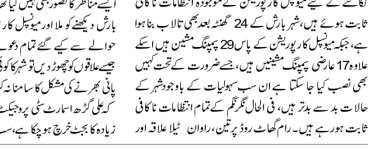

تاجر کا دن دہاڑے گولی مار کر قتل، بدمعاش فرار

فائرنگ کی آواز سن کر لوگ موقع پر جمع، سر میں ایک سے زیادہ داغی گئیں گولیاں منڈی سے گھر جاتے وقت راستے میں روک کر بد معاشوں نے دیا واردات کو انجام

بلند شہر (ایس این بی) بلند شہر میں موٹر سائیکل سوار بدمعاشوں نے دن دہاڑے آلو کا کاروبار کرنے والے ایک تاجر کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ واردات کے بعد بدمعاش پستول لہراتے ہوئے فرار ہوگئے۔ گولی کی آواز سن کر لوگ موقع پر جمع ہوگئے۔ تاجر کی لاش خون میں لت پت پڑی تھی۔ اطلاع پر پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے آس پاس کے لوگوں سے معاملے کی معلومات لینے کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔

موصولہ اطلاع کے مطابق قصبہ اورنگ آباد کے رہنے والے آلو تاجر فخرو منگل کو بلند شہر میں واقع نوین منڈی گئے تھے۔ وہ دوپہر میں وہاں سے ڈیڑھ لاکھ روپے لے کر گھر لوٹ رہے تھے۔ اسی دوران کوتوالی دیہات علاقہ کے موضع موسم گڑھ کے قریب موٹر سائیکل پر سوار دو بدمعاش آئے اور انھیں روک کر بات چیت کی۔ ذرائع کے مطابق بات کرنے کے دوران اچانک ایک بد معاش نے ان پر طمنچے سے فائرنگ شروع کر دی۔ فائرنگ کے دوران گولی لگتے ہی فخرو زمین پر گر گئے۔ اس کے بعد بدمعاش پستول لہراتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب رہے۔ بتایا گیا ہے کہ موٹر سائیکل سوار بدمعاشوں نے تاجر کے سر میں ایک سے زیادہ گولیاں ماری ہیں۔ دن دہاڑے ہوئی سنسنی خیز واردات کی اطلاع سے محکمہ پولیس میں کھلبلی مچ گئی۔ آناً فاناً میں پولیس موقع پر پہنچی اور اہل خانہ سمیت آس پاس کے لوگوں سے معلومات حاصل کیں۔

ایس پی سٹی شنکر پرساد نے بتایا کہ آلو کاروباری کا گولی مار کر قتل کیا گیا ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجا گیا ہے، پولیس پورے معاملے کی تحقیقات میں مصروف ہے۔ آس پاس کے سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کو بھی چیک کیا جا رہا ہے۔ قتل کس وجہ سے کیا گیا ہے اس کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔ قاتلوں کا سراغ لگا کر انھیں جلد گرفتار کیا جائے گا۔

قتل کی بابت جانکاری دیتے ایس پی سٹی شنکر پرساد اور متوفی فخرو کی فائل تصویر ....(تصاویر: ایس این بی)

اب بایومیٹرک حاضری کی بنیاد پر ملے گا وظیفہ: پی کے پاٹھک

بدایوں (ایس این بی) ضلع پسماندہ طبقے کے بہبود افسر پروں کمار پاٹھک نے بتایا کہ اب گروپ-1 کے کورس ڈی فارما، بی فارما، بی اے ایم ایس میں وظیفہ تقسیم کے لئے طلبا کی بایومیٹرک حاضری کو ریاستی حکومت کی جانب سے لازمی قرار دیا گیا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ تعلیمی اداروں میں طلبا کی یومیہ حاضری کا حساب بائیو میٹرک اٹینڈنس سسٹم یا فیشل ریگریشن سسٹم کے ذریعہ لگایا جائے گا جو حکومت کے آئی ٹی اور الیکٹرانکس ڈپارٹمنٹ کی طرف سے مجاز تنظیم شریٹران انڈیا لمیٹڈ کے ذریعہ چلایا جاتا ہے۔ اسکالرشپ کا فائدہ 75 فیصد یا اس سے زیادہ حاضری اور تسلی بخش تعلیمی کارکردگی پر دیا جائے گا۔ اسکالرشپ و فیس کی واپسی کی رقم براہ راست طلبا کے کھاتوں میں صرف ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (DBT) کے ذریعہ منتقل کی جائے گی۔ انھوں نے بتایا کہ متعلقہ تعلیمی ادارے کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ تعلیمی اداروں میں آدھار بیس بائیومیٹرک حاضری کے نظام یا چہرے کے ریگریشن سسٹم کے انتظامات کرے اور اسکالرشپ پورٹل پر ہر ماہ تصدیق شدہ حاضری اپ لوڈ کرے۔ انہوں نے ضلع میں گروپ-1 کے تحت کورسز کروانے والے تمام تعلیمی اداروں کو 30 جون 2024 تک آدھار بیس بائیومیٹرک حاضری سسٹم یا فیشل ریگریشن سسٹم کی فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی ہے۔

سی ایم او آفس کا کمپیوٹر آپریٹر رشوت لیتے گرفتار

رام پور (ایس این بی) سی ایم او آفس میں کنٹریکٹ پر تعینات کمپیوٹر آپریٹر نوین کمار کو اینٹی کرپشن ٹیم نے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا ہے۔ ڈی فارما کے ٹریننگ لیٹر کی تیاری کے نام پر تین ہزار روپے رشوت لے رہا تھا۔ مرادآباد کی اینٹی کرپشن ٹیم اسے گرفتار کر کے بریلی لے گئی۔ سید نگر کے کھڈ کے واجوالا گاؤں کے رہنے والے کیلاش سنگھ ایک وکیل ہے۔ وہ ڈی فارما بھی کر رہا ہے۔ 19 جون کو اس نے ڈی فارما کی ٹریننگ کے لیے لیٹر بنانے کے لیے سی ایم او آفس میں درخواست دی تھی۔ سی ایم او آفس میں کمپیوٹر آپریٹر کے طور پر تعینات گنگاپور آواس وکاس کالونی کے رہنے والے نوین کمار نے لیٹر کے بدلے تین ہزار روپے مانگے تھے اور کہا تھا کہ وہ کل آئیں۔ کیلاش سنگھ نے 19 جون کو ہی مرادآباد میں اینٹی کرپشن بیورو کے دفتر میں اس کی شکایت کی تھی۔ اس کے بعد اینٹی کرپشن ٹیم نے جال بچھا دیا۔ کیلاش سنگھ جب سی ایم او آفس پہنچے تو اینٹی کرپشن ٹیم کے اہلکار بھی وہاں پہنچ گئے جیسے ہی کیلاش نے کیمیکل سے لگا نوٹ نوین کمار کو لیٹر کے بدلے دیے۔ اینٹی کرپشن ٹیم نے فوراً اسے گرفتار کر لیا۔ اس کے بعد آپریٹر سے بھی پوچھ گچھ کی گئی۔ اینٹی کرپشن ٹیم کی کارروائی سے سی ایم او آفس میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ ٹیم ملزم آپریٹر کو اپنے ساتھ لے گئی۔ شکایت کنندہ کیلاش سنگھ نے بتایا کہ اس سے پہلے بھی وہ کئی لوگوں سے رقم بٹور چکا ہے۔ کنٹریکٹ ورکرز کو ترقی دینے والے افسران شکایت کنندہ کیلاش نے کہا کہ بہت سے لوگ سی ایم او آفس میں اپنا سرٹیفکیٹ بنوانے آتے ہیں۔ وصولی سب سے کی جاتی ہے۔ بھتہ خوری کا کھیل افسران کی ملی بھگت سے ہوتا ہے۔ اہلکاروں نے براہ راست رشوت لینے کے بجائے کنٹریکٹ ملازمین کو آگے کر دیا۔ تحصیلوں میں بھی کنٹریکٹ ورکرز رکھ کر بھتہ خوری کی جا رہی ہے جس کے بارے میں کسان اور دیگر لوگ مسلسل شکایات کر رہے ہیں۔ سی ایم او ڈاکٹر ایس پی سنگھ نے بتایا کہ دفتر میں اینٹی کرپشن ٹیم کی آمد کی اطلاع ملی تھی۔ میں دو دن سے باہر ہوں۔ معلومات نہیں ہے۔ واپس آنے کے بعد معاملے کو دیکھ کر کارروائی کی جائے گی۔

مانسون کی پہلی بارش میں اجاگر ہوئی علی گڑھ میونسپل کارپوریشن کی ناکامی

سڑکیں پانی میں ڈوب گئیں، پھنسی ہوئی گاڑیوں کو نکالنے میں لگے رہے لوگ

علی گڑھ (محمد احمد شیون / ایس این بی) علی گڑھ میں ایک گھنٹے کی بارش میں جزیرہ بنے شہر سے پانی کو نکالنے کے لیے میونسپل کارپوریشن کے موجودہ انتظامات ناکافی ثابت ہوئے ہیں، شہر بارش کے 24 گھنٹہ بعد بھی تالاب بنا ہوا ہے، جبکہ میونسپل کارپوریشن کے پاس 29 پمپنگ مشین ہیں اسکے علاوہ 17 عارضی پمپنگ مشینیں ہیں، جسے ضرورت کے تحت کہیں بھی نصب کیا جا سکتا ہے ان سب سہولیات کے باوجود شہر کے حالات بد سے بدتر ہیں، فی الحال نگرنگم کے تمام انتظامات ناکافی ثابت ہو رہے ہیں۔ رام گھاٹ روڈ پر تین، راوان ٹیلا علاقہ اور سنکلپ وہار میں دو دو اور شاہ جمال میں ایک مشین لگائی گئی ہے۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ روز مانسون کی پہلی ہی بارش میں میونسپل کارپوریشن کی ناکامی مکمل طور پر سامنے آ گئی۔ نگر نگم کی لاپرواہی کے نتیجے میں علی گڑھ شہر پانی پانی ہوگیا۔ ہر سڑک پانی میں ڈوب گئیں اور جام لگ گیا، لوگ پانی میں پھنسی گاڑیوں کو نکالنے میں بے بس نظر آئے۔ نچلی بستیوں کی حالت مزید بدتر رہی، جب بارش ہوئی تو شہر کے باشندوں نے ایسے مناظر کا تصور بھی نہیں کیا تھا جو کہ تقریباً ایک گھنٹہ موسلا دھار بارش دیکھنے کو ملا اور میونسپل کارپوریشن کے نالوں کی صفائی کے حوالے سے کیے گئے تمام دعوے بے نقاب ہوگئے اور اوپرکوٹ جیسے علاقوں کو چھوڑ دیں تو شہر کا کوئی علاقہ ایسا نہیں بچا جہاں لوگوں کو پانی بھرنے کی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑا ہو۔ ایسا اس وقت ہوا جب کہ علی گڑھ اسمارٹ سٹی پروجیکٹ کے تحت 9 سو کروڑ روپے سے زیادہ کا بجٹ خرچ ہو چکا ہے، سب سے زیادہ مشکلات رام گھاٹ، کیلا نگر چوراہا اور میرس روڈ پر لوگوں کو برداشت کرنا پڑا۔ شہر میں کوئی ایسا راستہ نہیں تھا جس سے لوگ پانی میں داخل ہوئے بغیر کوارسی چوراہے تک پہنچ سکیں۔ لوگوں نے کہا کہ ماضی میں کبھی ایسے حالت نہیں دیکھے تھے۔ مانسون کی پہلی ہی بارش نے میونسپل کارپوریشن کے نالے کی صفائی کی دلکش کہانی کو تباہ کر دیا، شاید یہ نالے کی صفائی کا کام تاخیر سے شروع کرنے کا ہی نتیجہ ہے۔ افسران نے خود معائنہ کے دوران بڑے نالوں کی صفائی میں سست روی کا مشاہدہ کیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ بارش کے ایک گھنٹے میں ہی شہر جزیرہ بن گیا اور گھٹنوں تک پانی کی نکاسی نہیں ہوسکی اور اس کی وجہ سے لوگوں کی دو پہیہ اور چار پہیہ گاڑیاں پانی میں پھنس گئیں، لوگوں نے پانی میں اتر کر گاڑی کو دھکا دیا۔ دو پہیہ سوار اپنی گاڑیاں کو پانی کی لہروں کے درمیان کھینچتے ہوئے نظر آئے، حد یہ کہ کچھ نے تو اپنے ہاتھوں میں جوتے اور چپل اٹھا کر اور کچھ موٹر سائیکل سے باندھ کر چل رہے تھے اور سبھی میونسپل کارپوریشن کو کوستے ہوئے نظر آئے۔ گولر روڈ پر معمول کے مطابق پانی بھرا رہا۔ گنگا نگر کالونی میں متعدد مکانات میں پانی گھس گیا۔ اب لوگ اس خوف میں مبتلا ہیں کہ ابھی پہلی بارش کا یہ عالم ہے تو، آئندہ مستقبل میں کن کن پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔

سڑک حادثہ میں نوجوان کی موت

ہاپوڑ (ایس این بی) تھانہ گڑھ کوتوالی حلقہ کے موضع دوتائی کے پاس آٹو اور بائک کی ٹکر ہوگئی۔ اس حادثہ میں بائک سوار نوجوان کی موت ہوگئی جبکہ 3 افراد شدید طور پر زخمی ہوگئے۔ جنھیں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ بتایا گیا ہے کہ موضع دوتائی کا باشندہ طالب اپنے دوست تنو، واصل اور کاشف کے ساتھ بائک پر سوار ہوکر قصبہ کے اندر ایک تقریب میں شرکت کرنے گیا تھا۔ واپس گھر لوٹتے وقت جیسے ہی بائک موضع دوتائی کے پاس پہنچی تو سامنے سے آرہے آٹو سے ٹکر ہوگئی۔ اس حادثہ میں طالب کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جبکہ 3 افراد شدید طور پر زخمی ہوگئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا، وہیں زخمی افراد کو اسپتال میں داخل کرایا۔ پولیس نے آٹو کو قبضہ میں لیا ہے اور اس کے ڈرائیور کی تلاش شروع کر دی ہے۔

چلتی گاڑیوں سے سامان چوری کرنے والے 7 چور گرفتار

ملزمان کے قبضے سے دو آٹو ٹیمپو، غیر قانونی اسلحہ اور دو عدد چاقو برآمد ہوئے

بلند شہر (ایس این بی) تھانہ چھتاری پولیس نے مخبر کی اطلاع پر ڈکیتی / لوٹ کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے سات افراد کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ملزمان کے قبضے سے غیر قانونی اسلحہ، دو عدد چاقو سمیت چوری کیا گیا سامان برآمد کیا ہے۔

ضلع میں جرائم پیشہ افراد کے خلاف چلائی جا رہی مہم کے تحت آج منگل کو چھتاری تھانہ پولیس نے مخبر کی اطلاع پر گودھا بمبے کے پاس سے 7 شاطر چوروں کو اس وقت گرفتار کر لیا جب وہ کسی لوٹ یا چوری کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔ پکڑے گئے ملزمان میں گورو سوریہ ونشی ولد پالی رام ساکن سکھراوَلی کا نگلہ تھانہ مہوا کھیڑہ علی گڑھ، چندر پال عرف لمبو ولد لٹوری ساکن رام اسنیہی نگر علی گڑھ، راجو ولد رتی رام ساکن اے ڈی اے کالونی کشن پور کوارسی علی گڑھ، انکت سنگھ ولد جگدیش ساکن نیو امبیڈکر نگر کالونی رام گھاٹ روڈ تھانہ کوارسی علی گڑھ، پرشانت کمار ولد ہریندر سنگھ ساکن راج بہار کالونی علی گڑھ، انکت ولد بھکاری لال ساکن ہری اوم نگر نئی آبادی میرس روڈ تھانہ سول لائن علی گڑھ بتائے ہیں۔

تھانہ انچارج بھوپیندر سنگھ نے بتایا کہ ملزمان کے قبضے سے دو آٹو ٹیمپو بھی برآمد ہوئے ہیں جس سے وہ چلتی گاڑیوں کا پیچھا کر کے گاڑیوں چڑھ جاتے ہیں اور رسی و ترپال کو چھری سے کاٹ کر سامان کو نیچے پھینک دیتے ہیں۔ اگر کوئی مخالفت کرتا تو اسے چاقو اور طمنچہ دکھا کر خوفزدہ کر دیتے تھے۔ ملزمان سے برآمد ہوئے چوری کے سامان کو ملزمان نے چلتی گاڑیوں سے چوری کرنے کا اعتراف کیا ہے۔

’پچھلے 10 برسوں میں مسلمانوں پر ظلم وزیادتی کے معاملے بڑھ گئے‘

ہاپوڑ (ایس این بی) بے گناہ مسلمانوں کی ماب لنچنگ اور ان کے قتل کی وارداتوں کے خلاف راشٹریہ مسلم مورچہ کے اراکین نے گاندھی پارک میں دھرنا دیا اور اس دوران 7 نکاتی ایک میمورنڈم تحصیلدار جے پرکاش کے سپرد کیا۔ دھرنے کو خطاب کرتے ہوئے مسلم مورچہ کے ضلع صدر سلیم نے کہا کہ گزشتہ 10 برس میں مرکزی اور صوبائی حکومت کے دورِ اقتدار میں ملک بھر میں مسلمانوں پر ظلم وزیادتی کے معاملے بڑھ گئے ہیں، جس میں خاص طور سے ماب لنچنگ فرضی گئوکشی کے نام پر، لوجہاد کے نام پر، پولیس کسٹڈی اور چلتی ٹرینوں میں بھی مسلمانوں کا قتل کیا جا رہا ہے۔ ملک میں نفرتی تنظیموں کے ذریعہ جگہ جگہ مسلموں کی عبادت گاہوں، مکان دکان اور بستیوں پر بلڈوزر چلا کر انھیں اجاڑنے کا کام کیا جا رہا ہے، جبکہ حکومت کا کام عام لوگوں کی حفاظت کرنا ہے۔ بڑے پیمانہ پر جگہ جگہ بغیر نوٹس دیے بلڈوزر چلا کر 70-80 سالوں سے رہ رہے لوگوں کی بستیوں اور گھروں کو توڑ کر انھیں برباد کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وجے پال سنگھ جاٹو نے کہا کہ مرکز میں نئی سرکار تشکیل ہوتے ہی 3 ہفتے کے اندر ملک میں بے گناہ مسلمانوں کی ماب لنچنگ، قتل اور ان کی بستیوں کو اجاڑنے کے معاملے روشنی میں آئے ہیں۔ علی گڑھ، مرادآباد، چھتیس گڑھ کی راجدھانی رائے پور، اترپردیش کے پرتاپ گڑھ، لکھنؤ کے اکبر نگر، ہماچل پردیش کے اونا ضلع اور ہریانہ کے ضلع نوح اور اترپردیش کے مودی نگر حلقہ میں بے گناہ مسلمانوں کا قتل عام کیا گیا۔ انھوں نے کہا کہ سبھی وارداتیں مرکزی اور صوبائی حکومت کی سرپرستی میں ہو رہی ہیں۔ اس موقع پر عبدالقادر ایڈووکیٹ نے کہا کہ ملک میں ماب لنچنگ کی بڑھتی وارداتیں آپسی بھائی چارہ کو ختم کر رہی ہیں۔ فرقہ پرست طاقتوں کی سرپرستی میں اس طرح کے واقعات کو انجام دیا جا رہا ہے۔ میمورنڈم میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ایسی وارداتوں کو روکنے کے لئے کمیونل وائیلینس پریوینشن ایکٹ پر قانون بنا کر فوری طور پر نافذ کیا جائے۔ انھوں نے انتباہ دیا کہ مذکورہ مطالبات پر کارروائی نہیں کی گئی تو مسلم مورچہ قومی سطح پر تحریک چلانے کے لئے مجبور ہوگا۔

فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد

امروہہ (ایس این بی) آج عیدغدیر کے موقع پر شہر کے محلّہ چھتہ گجری میں اہل تشیع حضرات کے نام سے الحبیب دواخانہ میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع کے مہمان خصوصی ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فائنانس اینڈ ریونیو سریندر کمار نے فیتہ کاٹ کر تقریب کا افتتاح کیا۔ پروگرام کے اختتام پر منتظمین کی جانب سے ڈاکٹروں کو یادگاری نشانات سے نوازا گیا۔

مفرور مجرم گرفتار

امروہہ (ایس این بی) پولیس سپرنٹنڈنٹ کنوار انوپم سنگھ کی طرف سے جرائم اور جرائم پیشہ افراد کے خلاف چلائی جا رہی مہم کے تحت ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس راجیو کمار کی رہنمائی میں مفرور ہرپال ولد ہری سنگھ کو دھنورہ پولیس ٹیم نے گرفتار کر لیا۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، منڈی پولیس اسٹیشن، ہیرانگر ٹاؤن اور پولیس اسٹیشن منڈی نے چیکنگ مہم چلا کر دیپک ولد مدن مرحوم وجے نگر اور ارسلان ولد مرحوم عرفان کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا گیا۔

’اشتعال انگیز‘ بیان دینے کے الزام میں محمد اسحاق پر مقدمہ درج

علی گڑھ (ایس این بی) علی گڑھ کے ماموں بھانجا علاقے میں ہوئے ہجومی تشدد معاملے میں سیاسی مداخلت، متاثرین کو انصاف اور ملزمین کی گرفتاری کے مطالبات کے درمیان اب ضلع انتظامیہ نے بھی کارروائی شروع کر دی ہے، ہجومی تشدد کا شکار ہوئے محمد فرید عرف اورنگ زیب کی تدفین سے قبل سماجوادی پارٹی کے سابق شہر صدر محمد اسحاق عرف اججو کے ذریعہ دیے گئے بیان کہ جب تک ملزموں کے خلاف کارروائی نہیں ہوتی تب تک تدفین نہیں ہوگی پر پولیس نے بھڑکاؤ بیان دینے کا مقدمہ قائم کیا ہے، اججو علی گڑھ کول اسمبلی حلقہ سے دو مرتبہ الیکشن بھی لڑ چکے ہیں، وہیں سبزی منڈی چوراہے پر محمد فرید کی حمایت میں جمع ہوئی بھیڑ میں سے پتھر پھینکنے کے الزام میں سرتاج ولد لالے خان ساکن سرائے بی بی کھائی ڈورا علی گڑھ کو گرفتار کیا گیا ہے، جس کے بعد گزشتہ روز آر ایس ایس کے دفتر میں بی جے پی، کاروباری فریق، ملزم فریق اور کچھ لوگوں کے ساتھ میٹنگ ہوئی تھی۔ میٹنگ میں آر ایس ایس (سنگھ) کے عہدیدار بھی موجود تھے۔ اس معاملے پر ان عہدیداروں کی سطح سے آواز اٹھائی گئی تھی اس کے بعد سے ہی پولیس نے کارروائی کو انجام دینا شروع کیا ہے، جس کے بعد تھانہ بنا دیوی پولیس کے تحت چوکی انچارج ملکھان سنگھ نے اججو اسحاق کے خلاف بنا دیوی تھانہ میں مقدمہ درج کیا ہے، جس میں متنازع بیانات دے کر انتشار پیدا کرنے سے متعلق دفعات لگائی گئی ہیں۔

غور طلب ہے کہ ابھی تک پولیس نے قتل کے ملزم تاجروں کی طرف سے دی گئی شکایت پر مقدمہ درج نہیں کیا ہے۔ یہ شکایت ایس ایس پی کی رہائش گاہ پر کاروباری یونین کے دفتر میں ہونے والی میٹنگ کے بعد بھیجی گئی تھی۔ اس شکایت میں لکھا ہے کہ اورنگزیب اور اس کے ساتھی لوٹ مار کے لیے گھر میں داخل ہوئے تھے۔ ڈکیتی کے دوران اہل خانہ کو ہتھیاروں سے ڈرایا اور خواتین کے ساتھ بدفعلی کی۔ پولیس کو یہ شکایت شام دیر گئے موصول ہوئی ہے۔ ذرائع کے مطابق مذکورہ تحریر پر پولیس مقدمہ درج کرنے کے کا سوچ رہی ہے۔ اس تحریر میں مقدمات کی دفعات کو تبدیل کرنے اور کچھ کے نام نکال کر انہیں بری کرنے سے متعلق معاملات پر بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ جس پر پولیس کی سطح سے تاحال کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے، وہیں علی گڑھ کے ایس ایس پی سنجیو سمن نے بتایا کہ اس معاملے میں قتل کے ملزم کے گھر میں گھسنے سے متعلق واقعہ میں جیل میں بند تاجر کے اہل خانہ سے ایک نئی شکایت موصول ہوئی ہے اور متنازع بیان دینے پر ایس پی رہنما اججو اسحاق کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ باقی تمام پہلوؤں سے تفتیش کی جا رہی ہے اور معاملے کی نگرانی کی جا رہی ہے، وہیں سماجوادی پارٹی کے سابق شہر صدر اججو اسحاق نے کہا کہ میرا بیان بہت وائرل ہوچکا ہے اس کا مطلب لوگ میرے بیان میں سے اپنے نظریہ کے اعتبار سے جو نکالنا چاہ رہے ہیں نکال رہے ہیں، میں اپنے قول پر قائم ہوں، انتظامیہ ملزمان کو جیل بھیجے اور ایف آئی آر کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہ کرے، میں مستقبل میں بھی اس خاندان کے ساتھ انصاف کی جنگ لڑتا رہوں گا، میں مقدمے سے نہیں ڈرتا ہوں۔ غور طلب ہے کہ اس معاملے میں کانگریس کا ایک وفد 29 جون کو دوبارہ علی گڑھ آئے گا جس کی قیادت خود کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے کریں گے، جس میں قانون ساز پارٹی کی لیڈر آرادھنا مشرا، قومی سکریٹری توقیر عالم کے علاوہ ایم پی عمران مسعود، ایم پی آر کے راٹھور، ایم پی تنوج پونیا، ایم ایل اے وریندر چودھری، سابق ایم ایل اے راجکمار راوت، انیل یادو، کوشلندر یادو، ونیت پراشر والمیکی، ضلع صدر سوم ویر سنگھ شہر صدر نوید خان کو شامل کیا گیا ہے۔ کانگریس لیڈر روحی زبیری نے کہا کہ یہ وفد قومی قیادت کو رپورٹ دے گا۔

پولیس زیادتی کے خلاف وکلا کا جم کر ہنگامہ و نعرے بازی

ہاپوڑ (ایس این بی) کوتوالی میں بدسلوکی اور 2 وکیلوں کو تھانہ میں بند کرنے سے مشتعل گڑھ بار ایسوسی ایشن کے وکلا سڑک پر اتر آئے۔ کچہری میں میٹنگ کرنے کے بعد ہڑتال کر کے وکلا نے پولیس زیادتی کے خلاف جم کر ہنگامہ کیا اور پولیس کے خلاف نعرہ بازی کی۔ وکلا نے کوتوال سمیت 5 پولیس اہلکاروں کو برخاست کرنے کا مطالبہ کیا۔ مطالبہ پورا نہ ہونے تک گڑھ کچہری میں ہڑتال جاری رکھنے کا فیصلہ لیا گیا۔ گڑھ بار ایسوسی ایشن کی میٹنگ بار کے صدر راج کنور چوہان کی صدارت میں منعقد کی گئی۔ میٹنگ میں تھانہ گڑھ کوتوالی انچارج ونود کمار پانڈے کے ذریعہ کی گئی بدسلوکی کے خلاف ناراضگی کا اظہار کیا گیا۔ وکلا نے کہا کہ گڑھ کوتوال کا رویہ وکلا کے لئے اچھا نہیں ہے جو بھی وکیل تھانہ جاتا ہے گڑھ کوتوال اس کے ساتھ بدسلوکی کرتا ہے۔ وکلا نے کہا کہ گذشتہ ہفتہ کے اندر گڑھ کوتوال، ایس آئی وپن کمار، ایس آئی اور پولیس اہلکار بجیند ربالیان نے ایک سازش کے تحت ایڈووکیٹ للت ورما اور امت چودھری کو معمولی بات پر حوالات میں بند کر دیا اور ان کے ساتھ مار پیٹ کی گئی۔ اطلاع پاکر جب وکلا ساتھی گڑھ کوتوال سے ملنے پہنچے تو وکلاء کی بات نہیں سنی گئی اور گڑھ کوتوال نے وکلا کو تھانہ سے بھگا دیا۔ گڑھ کوتوال آئے دن وکلا کے ساتھ بدسلوکی کرتے ہیں۔ میٹنگ کے بعد وکلاء نے تحصیل کے اندر ہڑتال کر کے جم کر ہنگامہ کیا۔ پولیس کے خلاف نعرہ بازی کی۔ وکلا نے کہا کہ گڑھ کوتوال اور 2 ایس آئی کے علاوہ ایک پولیس اہلکار کو برخاست نہیں کیا گیا تو ہڑتال جاری رہے گی۔ رجسٹری دفتر پر تالا بندی کی جائے گی اور ڈی ایس پی کے دفتر کا گھیراؤ کر کے احتجاج کیا جائے گا۔

داؤد میاں کے قل میں عقیدت مندوں کا ہجوم

ہزاروں ہاتھ ملک اور ملت کی سلامتی کی دعا کیلئے اٹھے

اجھاری (ایس این بی) امروہہ کے معروف صوفی داؤد میاں کا عرس جاری ہے، جس میں بڑی تعداد میں زائرین موجود تھے اور اس موقع پر زائرین نے ملک وملت کی سلامتی کے لیے دعائیں مانگیں۔ واضح ہو کہ امروہہ ضلع کے اجھاری قصبہ میں واقع مشہور درگاہ حضرت شیخ داؤد میاںؒ کا عرس ان دنوں جاری ہے۔ جس میں داؤد میاں کا قل شریف گزشتہ شب مکمل ہوا۔ قل شریف میں عقیدت مندوں کا ایک بہت بڑا ہجوم موجود تھا۔ اس موقع پر عقیدت مندوں نے تبرک اور چادر چڑھا کر منتیں مانگیں۔ قل کے دوران قاری مہتاب عالم ثقلین نے ولی اللہ کے فضائل بیان کیے۔ عرس کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ محفل قوالی میں غلام وارث قوال، آفتاب وارثی قوال اور سلمان شاہ رخ قوال نے اپنا کلام پیش کیا۔ اپنا کلام پیش کرتے ہوئے سلمان شاہ رخ نے کہا کہ اپنے چاہنے والوں کو اس طرح کیوں ستاتے ہیں، نیزے بھی چھیدے جاتے ہیں اور مرہم بھی لگایا جاتا ہے۔ اس موقع پر بنیادی طور پر عرس کمیٹی کے چیئرمین محمد طاہر عرف حکیم چمن، فہیم محل، افتخار الحسن، عدنان محل، حاجی ببن، حاجی کلس، علاؤالدین سیفی، ڈاکٹر شہروز مختار، محمد عادل، تبریز عالم، محمد عامر، قاری مرسلین، محمد علی اور دیگر نے شرکت کی۔ قاری فہیم رضا وغیرہ کثیر تعداد میں موجود تھے۔

ذہنی صحت کی خدمات کیلئے ہیلپ لائن نمبر جاری

رام پور (ایس این بی) چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر ایس پی سنگھ نے بتایا کہ نیشنل مینٹل ہیلتھ پروگرام کے تحت قومی سطح پر ہیلپ لائن نمبر 14416 اور 18008914416 جاری کیے گئے ہیں۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد ماہرین کی طرف سے دماغی صحت کی خدمات کے ساتھ ساتھ دماغی صحت کی خدمات کے لیے مشاورت اور مربوط تھراپی فراہم کرنا اور دماغی امراض سے متعلق ہائی رسک گروپس کو فوری ابتدائی بنیادی ذہنی خدمات فراہم کرنا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ ٹیلی مانس پروگرام کے فروغ کے لیے ضلع کے اسکولوں، کمیونٹیز، کمیونٹی اور پرائمری ہیلتھ سینٹرز اور ڈسٹرکٹ اسپتال کے کمرہ نمبر 6B میں کیمپ لگا کر ذہنی صحت کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ ٹیلی مانس نمبر پر کال کر کے کسی بھی عمر کا کوئی بھی فرد مدد حاصل کر سکتا ہے۔

’سرکاری اراضی پر قبضہ کرنے والے لینڈ مافیا پر ضروری کارروائی کریں‘

بجنور (ایس این بی) اینٹی لینڈ مافیا ٹاسک فورس کمیٹی کی ایک میٹنگ آج شام کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ضلع مجسٹریٹ انکت کمار اگروال کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے تمام ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس کو ہدایت دی کہ وہ اپنی اپنی تحصیلوں میں لینڈ مافیا کی نشاندہی کریں اور ضروری کارروائی کریں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اراضی پر ناجائز قبضہ کرنے والے لینڈ مافیا کے رجحان کو کنٹرول کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے لینڈ مافیا کی نشاندہی کریں جو سرکاری اراضی پر غیر قانونی قبضہ کر رہے ہیں اور ان کے خلاف فوری کارروائی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تمام افسران اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے علاقے میں کوئی ناجائز قبضہ نہ ہو۔ انہوں نے تمام سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس کو بڑی زمینی تجاوزات کی نشاندہی کر کے کارروائی کرنے کی ہدایت بھی کی اور تمام سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس اور ایریا آفیسر پولیس کو بھی ہدایت کی کہ وہ غیر قانونی تجاوزات کے حوالے سے بلاک لیول اور تحصیل ڈے کے موقع پر متعلقہ افسران کو رپورٹ کریں اور زمین پر ناجائز تجاوزات کو یقینی بنائیں اور ملاقات کا اہتمام کریں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی منشا کے مطابق ضلعی انتظامیہ کمزوروں اور مظلوموں کے ساتھ ساتھ سرکاری اراضی کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے دریاؤں کے کناروں پر قائم تجاوزات اور غیر قانونی تجاوزات کے فوری خاتمے کی تحقیقات کرنے اور انہیں یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے محکمہ جاتی افسران کو ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ غیر قانونی تجاوزات سے متعلق لینڈ مافیا کی طرف سے قبضہ شدہ سرکاری اراضی کو جلد از جلد تجاوزات سے پاک کرایا جائے۔ انہوں نے تمام محکموں کے افسران کو ہدایت کی کہ وہ سرکاری اراضی پر غیر قانونی قبضوں کی اطلاع ملنے پر فوری ضروری کارروائی کریں اور تمام چھوٹے بڑے مقدمات کو پورٹل پر اپ لوڈ کرنے کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے واضح ہدایات دیں کہ سرکاری اراضی اور دیگر کارآمد جگہوں پر کسی قسم کی غیر قانونی تجاوزات کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

چاقو و موبائل کے ساتھ چور گرفتار

نجیب آباد (ایس این بی) جی آر پی پولیس نے چوری کی واردات کا پردہ فاش کرنے کے بعد کارروائی کرتے ہوئے دو چوروں کو مسروقہ موبائل فون اور ایک چاقو سمیت گرفتار کیا۔ ریلوے سیکشن مرادآباد کے احکامات اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ریلوے سہارنپور کی قیادت میں چوری کی وارداتوں پر قابو پانے کے لئے چلائی جا رہی مہم کے دوران جی آر پی پولیس نے دو بدمعاشوں اجے ولد رامپال ساکن ریلوے دال منڈی تھانہ دارا گنج ضلع الہ آباد اور انل ولد نین شری ساکن وارڈ نمبر 8 کو ریلوے اسٹیشن سے گرفتار کیا۔ شہر اور پولیس تھانہ سیتاپور نے تلاشی کے دوران چوروں کے خلاف مقدمہ درج کر کے ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔

نائب تحصیلدار سے بات چیت کے بعد کسان یونین کی بھوک ہڑتال ختم

کانٹھ (ایس این بی) ضلع کوآپریٹو بینک کے ذریعے کسانوں کے فصلی قرض پر 7 فیصد سود وصول کیے جانے پر ناراض بھارتیہ کسان یونین نے آج بینک کے سامنے اپنے اعلان کے مطابق احتجاجی مظاہرہ کیا۔ جب بینک اہلکاروں کی جانب سے کوئی ردعمل سامنے نہ آیا تو یونین کے ڈویژنل صدر جتیندر وشنوئی اور تحصیل صدر حاجی عمران نے دیگر 3 افراد کے ساتھ غیر معینہ بھوک ہڑتال کا اعلان کر دیا، جس کے بعد تحصیل انتظامیہ حرکت میں آیا۔ نائب تحصیلدار موقع پر پہنچے اور انہوں نے کسانوں سے گفتگو کی۔ کافی دیر تک گفتگو کے بعد مسئلے کا حل سامنے آیا۔ یونین کے ذمہ داروں کا کہنا تھا کہ ان کا بینک انتظامیہ سے فصلی قرض پر 3 فیصد سود لینے کا مطالبہ تھا، جس کو تسلیم کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحصیل انتظامیہ اور بینک انتظامیہ سے بات چیت کے بعد جاری احتجاجی مظاہرہ و بھوک ہڑتال کو ختم کیا جا رہا ہے۔